# تعارف و تبصرہ

## انفاس العارفین

مصنف : حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی (۱۱۱۴ھ-۱۱۷۶ھ)

مترجم : سید محمد فاروق القادری، ایم - اے

صفحات ۲۲۴ قیمت ۲۰ روپے

ملنے کا پتہ : المعارف، گنج بخش روڈ، لاہور

اردو زبان المعارف، گنج بخش روڈ، لاہور کی بجا طور پر لائق تحسین ہے کہ اس ادارے نے بعض قیمتی تصوف کی کتابوں کو عام طور پر اور ولی اللّٰہی سلسلۂ تصوف کی معرکہ آرا کتابوں کی اشاعت و نشر کا بیڑا خاص طور پر اٹھایا ہے۔

تعرف، کشف المحجوب، آداب المریدین، فتوح الغیب، شمائل رسول، خزینۃ الاصفیاء اور تصوف اسلام جیسی کتابوں کی اشاعت کے بعد شاہ ولی اللہ کی مشہور آفاق کتاب انفاس العارفین نہایت خوبصورت چھاپ کر اردو قارئین کو پیش کی گئی ہے۔ دیدہ زیب طباعت، نیز صحت و صفائی المعارف کی مطبوعات کا طرۂ امتیاز ہے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے مزید علوم اسلامیہ کی نشر و اشاعت کا موقعہ اس ادارے کو مرحمت فرمائے۔

انفاس العارفین مصنفہ شاہ ولی اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ، زمانہ ہوا مجتبائی پریس میں زیور طباعت سے آراستہ ہو کر اہل علم و اہل ذوق کے ہاتھوں پہنچ چکی تھی، اور عرصۂ دراز سے نایاب تھی۔ فارسی زبان میں شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے خاندان کے بزرگوں کے حالات، مجاہدات (و

ریاضات نیز معمولات، معتقدات اور معاشرتی اصلاحات کی تفصیل میں یہ کتاب تحریر کی ہے۔ در حقیقت یہ تالیف سات مختلف رسائل کا مجموعہ ہے۔ اول دو رسالوں ''بوارق الولایة'' اور ''شوارق المعرفة'' ہیں شاہ صاحب کے والد گرامی قدر شاہ عبدالرحیم اور عم بزرگوار شیخ ابوالرضا محمد کے حالات، ملفوظات، ریاضات اور معمولات کی تفصیل ہے، (۳) ''الامداد فی مآثر الاجداد'' میں خاندانی بزرگوں کے حالات ہیں، (۴) ''عطیة الصمدیة فی انفاس المحمدیہ'' شیخ محمد پھلتی کے حالات زندگی پر اور (۵) ''النبذة الابریزیہ'' جد اعلی مولانا شاہ عبدالعزیز کے حالات پر مشتمل ہیں۔ آخری دو رسالے مشائخ حرمین کے تذکرے اور شاہ صاحب کے اپنے حالات کو بیان کرتے ہیں۔

اس کتاب کے متعلق مولانا عبید اللہ سندھی فرماتے ہیں کہ یہ کتاب ''شاہ ولی اللہ کے فلسفہ اور تصوف کی روح ہے''۔ یہ کہنا خلاف واقعہ نہیں معلوم ہوتا کہ اس کتاب سے ایسا ظاہر ہوتا ہے کہ اس عظیم الشان خاندان کا ہر رکن بڑی حد تک ظاہری علوم اور باطنی کمالات کا حامل تھا۔

ایں سعادت بزور بازو نیست  تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

شاہ صاحب نے در حقیقت علم شریعت کے اسرار و رموز کی وضاحت کی خاطر اپنے بزرگوں کے ملفوظات و معمولات کو قلم بند کیا ہے تاکہ معرفت کے خزائن لوگوں کو بسہولت دستیاب ہو جائیں۔ طلب صادق رکھنے والے ان رسائل میں تاریخ، فقہ، تصوف، کلام اور عقائد کے مسائل نہایت واضح الفاظ میں مفصل و مشرح پائیں گے۔

کتاب کا اردو ترجمہ سید محمد فاروق القادری ایم۔اے نے تیار کیا ہے،

ترجمے کی خوبی پڑھنے والوں کو بخوبی زبان و بیان کے چٹخارے لینے پر مجبور کرتی ہے۔ سلاست و روانی اصل کتاب کی خوبیوں کو برقرار رکھنے

میں کسی طرح الکلام نہیں ۔

صوری اور معنوی خوبیوں کے پیش نظر ایسے زمانے میں جب کہ آج کی نئی پود اپنے اسلاف کے کارناموں سے روز افزوں نابلد ہوتی جارہی ہے، اور دنیاوی طمطراق کے آگے نئی نسل تقلقت جدیدہ سے متاثر ہوکر بے تحاشا بے دینی اور لامذہبیت کی شاہراہوں پر سرپٹ رواں دواں ہے، موجودہ زمانہ میں تصوف جیسے خشک و غیر دلچسپ مضمون کی کتاب اردو انفاس العارفین کی سفارش بار بار کی جائے گی ، اور فی زمانتا ایسی کتابوں کے عام کرنے کی ضرورت ہے، کہ ایسا ہی لٹریچر فطری زندگی سے دور بھٹکنے والوں کے لئے نیچری سراب کی مایوسی سے دو چار ہونے کے بعد امید کے چراغ کو روشن سے روشن تر بنانے میں سہارا دے سکتا ہے، اور زندگی کے حقائق کو بوجوہ احسن قابل فہم و قابل عمل بنا سکتا ہے، اور اس میں کوئی شبہہ نہیں کہ بزرگوں کے اقوال صلاح و سداد، اور رشد و ہدایت کی توفیق بخشتے ہیں ۔

(محمد صغیر حسن معصومی)

— — — —

# اخبار و افکار

وقائع نگار

سکرٹری وزارت تعلیم ڈاکٹر محمد اجمل ادارہ تشریف لائے ۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ادارہ کے بورڈ آف گورنرز کے رکن رکین ہیں ۔ آپ نے ادارے کے مختلف شعبوں کا معائنہ کیا اور ادارہ کو دیکھنے کی دیرینہ تمنا کی تکمیل پر اظہار مسرت فرمایا ۔ سمینار ہال میں آپ نے ارکان ادارہ سے ملاقات کی ۔ جناب ڈائرکٹر نے فرداً فرداً رفقاء کا تعارف کرایا ۔ معزز مہمان نے ادارے کی نسبت اچھے جذبات اور نیک خیالات کا اظہار کیا ۔